دنیا بھر میں قادیانیوں کی تعداد

حقیقت کیا ہے؟

تحریر

عبدالرحمٰن باوا

KHATME NUBUWWAT ACADEMY LONDON

387 KATHREIN ROAD FOREST GATE

E7 8LT UNITED KINGDOM

Phone 020 8471 4434

Mobile: 0798 486 4668, 0795 808 3404

Email: khatmenubuwwat@hotmail.com

Website: www.khatmenubuwwat.org

دنیا بھر میں قادیانیوں کی تعداد

حقیقت کیا ہے؟

از عبدالرحمٰن باوا

دنیا بھر میں قادیانیوں کی تعداد کیا ہے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا تسلی بخش جواب کسی کے پاس نہیں۔ اندازے ہیں، تخمینے ہیں، حالانکہ قادیانی قیادت کے پاس ہر قادیانی کا ریکارڈ موجود ہے۔ ہر وہ ملک جہاں قادیانی جماعت قائم ہے وہاں ان کے دفاتر ہیں کمپیوٹر کا نظام ہے اور پھر قادیانی ہیڈ کوارٹر لندن سے اس کا باضابطہ رابطہ ہے اور آج کے جدید دور میں ہر شخص کے کوائف اکٹھا کرنا اور اعداد و شمار کا جمع کرنا کوئی مشکل نہیں رہا۔ چونکہ قادیانی جماعت کا قیام ہی جھوٹ پر تھا اس لئے وہ اپنی تعداد کے بارے میں بھی دھوکہ دہی سے کام لے رہی ہے اور صحیح تعداد بتانے سے گریز کر رہی ہے۔ اعداد و شمار کے بارے میں اس جھوٹ کا آغاز مرزا قادیانی کے زمانے سے ہی شروع ہو چکا تھا۔ ملاحظہ فرمایئے۔

۱۸۹۷ء میں اپنی کتاب انجام آتھم میں مرزا قادیانی لکھتا ہے:

<u>۱۸۹۷ء:</u>

''مباہلہ سے پہلے میرے ساتھ شاید تین چار سو آدمی ہوں گے اور اب آٹھ ہزار سے کچھ زیادہ وہ لوگ ہیں جو اس راہ میں جان فشان ہیں۔'' (انجام آتھم، روحانی خزائن، جلد ۱۱، ص ۳۱۰، حاشیہ)

لیکن جب انکم ٹیکس کا مقدمہ ۱۸۹۸ء میں دائر ہوا تو اس وقت یہ تعداد صرف ۳۱۸ پر آ گئی ملاحظہ ہو:

<u>۱۸۹۸ء:</u>

''مرزا غلام احمد ابتدائی ایام میں خود ملازمت کرتا رہا............اس فرقہ میں حسب فہرست منسلکہ ہذا (۳۱۸) آدمی ہیں۔'' (ضرورت الامام، روحانی خزائن، جلد ۱۳، ص ۵۱۴)

یہ بیان عدالت میں داخل ہوا جس کی تائید و تصدیق مرزا قادیانی خود یوں کرتا ہے:

''اس جگہ محنت اور تفتیش منشی تاج الدین صاحب تحصیل دار پرگنہ بٹالہ قابل ذکر ہیں جنہوں نے انصاف اور احقاق حق مقصود رکھ کر واقعات صحیحہ کو آئینہ کی طرح حکام بالا دست کو دکھلا دیا۔''

(ضرورت الامام، روحانی خزائن جلد، ۱۳، ص ۵۱۳)

۱۸۹۷ء میں مرزا قادیانی کے مریدوں کی تعداد آٹھ ہزار تھی اور ۱۸۹۸ء میں یہ تعداد گھٹ کر ۳۱۸ ہو گئی اب سوال یہ ہے کہ ۷۶۸۲ مرید کہاں چلے گئے کیا انہیں طاعون چاٹ گئی؟

اب آگے چلئے:

۱۹۰۲ء:

تحفۃ الندہ کی اشاعت ۶/ اکتوبر ۱۹۰۲ء ہے اس میں مرزا قادیانی نے اپنے مریدوں کی تعدادیوں ظاہر کی ہے:

''چند سال میں ایک لاکھ سے بھی زیادہ اشخاص نے میری بیعت کی۔''

(تحفۃ الندہ، روحانی خزائن، جلد ۱۹، ص ۱۰۱)

۱۹۰۳ء:

اس کے تین مہینہ بعد جنوری ۱۹۰۳ء میں:

''جماعت لاکھ سے دو چند (یعنی دو لاکھ) ہوگئی۔''

(مواہب الرحمٰن، روحانی خزائن، جلد ۱۹، ص ۳۰۶)

۱۹۰۵ء:

اب دو لاکھ سے چار لاکھ ملاحظہ فرمائیے:

''چنانچہ ہزار ہا شکر کا مقام ہے کہ قریباً چار لاکھ انسان اب تک میرے ہاتھ پر اپنے گناہوں سے اور کفر سے توبہ کر چکے ہیں۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، جلد ۲۲، ص ۵۵۳)

۱۹۰۷ء:

اواخر جنوری ۱۹۰۷ء میں مرزا قادیانی کو اسکندریہ (مصر) سے کسی ''قادیانی گوبلز'' کا خط موصول ہوا جسے مرزا قادیانی نے اپنے معجزہ کے طور پر پیش کیا وہ خط یہ ہے:

" لقد كثرت اتباعكم فى هذا البلاد وصارت عدد الرمل والحصاد لم يبق احد الاوعمل برايكم واتبع انصار كم." (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، جلد ۲۲، ص ۶۵۳ حاشیہ)

ترجمہ: ''تمہارے پیروکار اس ملک میں بہت ہوگئے ہیں اور وہ ریت اور کنکریوں کی تعداد میں ہوگئے ہیں۔ یہاں ایک شخص بھی باقی نہیں رہا جس نے آپ کی رائے پر عمل نہ کیا ہو اور آپ کے مددگاروں کا پیرو نہ ہو گیا ہو۔''

اس خط میں ''فی ھذا البلاد'' کی ترکیب چغلی کھاتی ہے کہ یہ خط کسی عرب کا نہیں کسی پنجابی کا ہے۔ اگر قادیان کے ٹیچی ٹیچی کی ٹکسال میں نہیں ڈھلا گیا تو ممکن ہے کہ کسی نے اسکندریہ ہی سے یہ گپ مرزا قادیانی کو لکھ بھیجی ہو۔ مرزا قادیانی نے ''دیوانہ بگفت وابلہ باور کرد'' کے طور پر اسے بھی اپنا معجزہ بنالیا ہو۔ بہر حال یہ قادیانی جھوٹ لائق داد ہے۔ ۱۹۰۶ء کے اواخر میں مصر میں قادیانیوں کی تعداد ریت کے ذروں اور کنکریوں کی گنتی کے برابر تھی اور پورے ملک میں ایک فرد (مصری) بھی ایسا باقی نہیں رہا تھا جس نے قادیانیت کا طوق اپنے گلے میں نہ ڈال لیا ہو۔ نہ جانے بعد میں یہ تعداد کہاں گم ہوگئی کہ اب شاید وہاں ایک قادیانی بھی نہیں ملتا۔

یہ تو مرزا قادیانی کے زمانے کے جھوٹ اور مبالغے تھے۔ پھر قادیانی خلیفہ دوم مرزا محمود کے زمانے کا حال دیکھئے:

۱۹۲۲ء:

’’جماعت کی تعداد اندازاً بتا سکتا ہوں۔ چار پانچ لاکھ کی جماعت ہے۔ غیر مبایعین (لاہوری جماعت) کے ساتھ ایک ہزار آدمی ہوگا۔‘‘

(اخبار الفضل قادیان، مورخہ ۲۹/۲۶ جون ۱۹۲۲ بحوالہ قادیانی مذہب)

’’مقدمہ اخبار مباہلہ ۲۸۔۱۹۲۷ میں قادیانی گواہوں نے قادیانیوں کی تعداد دس لاکھ بیان کی تھی **۱۹۳۰**ء میں کوکب دری کے قادیانی مؤلف کے مطابق بیس لاکھ قادیانی دنیا میں موجود تھے۔ ستمبر ۱۹۳۲ء میں بھیرہ (پنجاب) کے مناظرہ میں مولوی مبارک احمد صاحب۔ پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان نے قادیانیوں کی تعداد پچاس لاکھ بیان کی۔ حال ہی میں عبدالرحیم درد قادیانی مبلغ نے انگلستان میں مسٹر فلبی کے سامنے بیان کیا تھا کہ پنجاب کے مسلمانوں میں غالب اکثریت قادیانیوں کی ہے۔ پنجاب میں ڈیڑھ کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ اس حساب سے بقول عبدالرحیم صاحب گویا ۷۵ لاکھ سے بھی زیادہ قادیانی پنجاب میں موجود ہیں۔‘‘ (رپورٹ رسالہ شمس الاسلام بھیرہ پنجاب، جلد ۵ نمبر ۱۰، بحوالہ قادیانی مذہب)

لیکن اللہ بھلا کرے سرکاری مردم شماری کا کہ سارا بھانڈا پھوٹ گیا اور بالآخر لاچار ہو کر قادیانی خلیفہ دوم مرزا محمود کو اصلی تعداد تسلیم کرنی پڑی۔ چنانچہ مرزا محمود کا بیان ملاحظہ ہو:

’’جس وقت ہماری تعداد آج کی تعداد سے بہت کم یعنی سرکاری مردم شماری کی رو سے صرف اٹھارہ سو تھی اس وقت اخبار بدر کے خریداروں کی تعداد چودہ سو تھی اس وقت سرکاری مردم شماری کی رو سے پنجاب میں احمدیوں کی تعداد چھپن ہزار ہے اور اگر پہلی نسبت کا لحاظ رکھا جائے تو ہمارے اخبار کے صرف پنجاب میں چار ہزار سے زائد خریدار ہونے چاہئیں۔‘‘

(خطبات محمود، جلد ۱۵، ص ۲۰۵)

’’ہماری جماعت مردم شماری کی رو سے پنجاب میں چھپن ہزار ہے گویا یہ بالکل غلط ہے (بیشک غلط ہے۔ سرکاری رپورٹ ۱۹۳۱ء میں مجموعی تعداد ۵۵ ہزار درج ہے۔ جس میں لاہوری جماعت کے کئی ہزار لوگ بھی شامل ہیں اس طرح جماعت قادیان کی تعداد ۵۰ ہزار بھی نہیں رہتی) اور صرف اسی ضلع گورداس پور میں تیس ہزار احمدی ہیں مگر فرض کرلو کہ یہ تعداد (پچھتر ہزار) درست ہے اور فرض کرلو باقی ہندوستان میں ہماری جماعت کے بیس ہزار افراد رہتے ہیں۔ تب بھی یہ ۷۵ ہزار آدمی بن جاتے ہیں۔‘‘ (خطباب محمود، جلد ۱۵، ص ۱۸۶)

گویا پچاس سال کی قادیانی تبلیغ کا نتیجہ کل ۷۵ ہزار کے درمیان نکلا۔ جسے عبدالرحیم درد قادیانی صرف پنجاب میں ۷۵ لاکھ بتا رہا تھا۔ ۷۵ ہزار اور ۷۵ لاکھ میں صرف دو نقطوں کا فرق ہے کچھ زیادہ فرق نہیں خود مرزا قادیانی کے نزدیک بھی یہ کوئی فرق نہیں۔ چنانچہ (براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن، جلد ۲۱، ص ۹) کے دیباچہ میں لکھتا ہے کہ:

’’پہلے پچاس حصے لکھنے کا ارادہ تھا مگر پچاس سے پانچ پر اکتفا کیا گیا اور چونکہ پچاس اور

پانچ کے عدد میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے اس لئے پانچ حصوں سے وہ وعدہ پورا ہو گیا۔‘‘

قادیانیوں کی تعداد کا ایک مختصر خاکہ خود قادیانی تحریروں کے حوالے سے اوپر گذر چکا۔ ۱۹۵۴ء میں جسٹس منیر نے اپنی تحقیقاتی رپورٹ میں پاکستان میں قادیانیوں کی جو تعداد بتائی ہے وہ بھی ملاحظہ فرمائیں:

۱۹۵۴ء:

’’قادیانی جماعت کی موجودہ تعداد پاکستان میں دو لاکھ کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔‘‘

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت، ص ۹)

۱۸۹۷ء تا ۱۹۵۴ء: قادیانی تعداد کا خلاصہ ایک نظر میں ملاحظہ فرمائیں:

۱۸۹۷ء	:	مرزا قادیانی کے دور میں	آٹھ ہزار	(۸۰۰۰)
۱۸۹۸ء	:	...........//...........	تین سو اٹھارہ	(۳۱۸)
۱۹۰۲ء	:	...........//...........	ایک لاکھ	(۱۰۰۰۰۰)
۱۹۰۳ء	:	...........//...........	دو لاکھ	(۲۰۰۰۰۰)
۱۹۰۵ء	:	...........//...........	چار لاکھ	(۴۰۰۰۰۰)
۰۸/۱۹۰۷ء	:	مرزا قادیانی کی موت کے وقت	چار لاکھ	(۴۰۰۰۰۰)
۱۹۲۲ء	:	مرزا محمود کا دور	چار، پانچ لاکھ	(۴۰۰۰۰۰ / ۵۰۰۰۰۰)
۲۸ / ۱۹۲۷ء	:	...........//...........	دس لاکھ	(۱۰۰۰۰۰۰)
۱۹۳۰ء	:	...........//...........	بیس لاکھ	(۲۰۰۰۰۰۰)
۱۹۳۲ء	:	...........//...........	پچاس لاکھ	(۵۰۰۰۰۰۰)
۱۹۳۱ء	:	سرکاری مردم شماری	چھپن ہزار	(۵۶۰۰۰) پنجاب میں
۱۹۳۱ء	:	...........//...........	پچھتر ہزار	(۷۵۰۰۰) پورے انڈیا میں
۱۹۵۴ء	:	منیر رپورٹ	دو لاکھ	(۲۰۰۰۰۰) پاکستان میں

مذکورہ بالا اعداد و شمار کو بغور ملاحظہ فرمائیں کہ مرزا محمود کے دور میں قادیانیوں کی تعداد چار لاکھ اور پچاس لاکھ کے درمیان بتائی گئیں تھی پھر جب سرکاری مردم شماری نے چھپن ہزار بتائی تو مرزا محمود نے اسے تسلیم کر لیا۔ منیر رپورٹ کے مطابق پاکستان (۱۹۵۴ء) میں قادیانیوں کی تعداد صرف دو لاکھ بتائی گئی۔ اب آیئے قادیانی خلیفہ سوم مرزا ناصر کے دور کی طرف۔

۱۹۷۱ء:

’’مرزا ناصر نے قادیانی جلسہ سالانہ میں قادیانیوں کی تعداد ایک کروڑ ہونے کا اعلان کیا تھا۔‘‘ (بحوالہ مرزا طاہر کا خطبہ، ۲۵/ اکتوبر، ۱۹۹۱)

مرزا طاہر نے اپنے اس خطبہ جمعہ میں دنیا بھر میں قادیانیوں کی تعداد کے موضوع پر گفتگو کی تھی اور اس میں مرزا ناصر کی بتائی ہوئی ایک کروڑ کی تعداد تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا اور اسے غلط رپورٹنگ کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اصل تعداد ایک کروڑ سے کم ہے۔ اس خطبہ میں مرزا طاہر نے یہ بھی کہا تھا کہ بعض بیرون ملک اور اندرون ملک جماعتیں جب

مرزا ناصر کو قادیانیوں کی تعداد بتایا کرتی تھیں تو احتیاط سے کام نہیں لیتی تھیں۔ مرزا طاہر نے مثال دیتے ہوئے بتایا کہ ایک ملک کے بارے میں مرزا ناصر نے بتایا کہ وہاں قادیانیوں کی تعداد دس لاکھ ہے۔ جبکہ وہاں اصل تعداد صرف پانچ لاکھ تھی۔

مرزا ناصر سے قادیانی تعداد کے معاملہ جو غلطی سرزد ہوئی وہی غلطی مرزا طاہر سے بھی سرزد ہوئی۔ مرزا طاہر نے اپنے دور میں قادیانی جماعت میں نئے داخل ہونے والوں کی تعداد کا اعلان اس قدر مبالغہ آرائی سے کیا کہ خدا کی پناہ۔

مرزا طاہر نے ۱۹۹۳ء میں قادیانی جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر ''عالمی بیعت'' کا ڈرامہ رچایا تھا اور اعلان کیا تھا کہ امسال دو لاکھ چار ہزار تین سو آٹھ نئے افراد قادیانی جماعت میں داخل ہوئے۔ اس کے اگلے سال دوگنا ہونے کا اعلان ہوا اور اس اگلے سال مزید دگنا۔ اس طرح دگنا ہونے کا ڈرامہ ۲۰۰۲ء تک رچایا گیا۔ اس ڈرامے کا ڈراپ سین اس وقت ہوا جب مرزا طاہر ۲۰۰۳ء میں آنجہانی ہوا۔ ۲۰۰۳ء میں قادیانی سربراہ مرزا مسرور کے ہاتھ آٹھ لاکھ سے زائد افراد کا قادیانی جماعت میں داخل ہونے کا اعلان کیا گیا۔

درج ذیل میں قادیانی تعداد میں اضافے کا جو ''کاذبانہ'' ڈرامہ رچایا یہ گیا اس کا گوشوارہ سال بہ سال ملاحظہ فرمائیے:

1993	....	204308
1994	....	421753
1995	....	847725
1996	....	1602721
1997	....	3004585
1998	....	5004591
1999	....	10820226
2000	....	41308975
2001	....	81006721
2002	....	20654000

ٹوٹل: 16,48,75,605

2003	....	892403
2004	....	304910
2005	....	209799
2006	....	293581
2007	....	261969
2008	....	354638

ٹوٹل: 23,17,300

۱۹۹۳ء سے ۲۰۰۲ء تک کل تعداد 164875605

۲۰۰۳ء سے ۲۰۰۸ء 2317300

قادیانی جماعت میں داخل ہونے والے نئے افراد کی کل تعداد 167192905

(بحوالہ ماہنامہ اخبار احمدیہ لندن جون، جولائی، اگست ۲۰۰۸ء، شمارہ نمبر ۴، ص ۳۰)

اس گوشوارہ کے مطابق ۱۹۹۳ء سے ۲۰۰۸ء تک قادیانی جماعت میں نئے داخل ہونے والوں کی تعداد ۱۶ کروڑ سے زاید افراد بنتی ہے۔ اسی بنیاد پر قادیانی جماعت کا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں ان کی تعداد ۲۰۰ ملین یعنی ۲۰ کروڑ ہے۔ اگر اسی رفتار سے لوگ قادیانی جماعت میں داخل ہوتے رہے اور قادیانی جماعت اسی طرح مبالغہ آرائی سے کام لیتی رہی تو آئندہ چند سالوں میں شاید دنیا کی اصل آبادی سے قادیانی بڑھ جائیں گے۔ اس لیے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ قادیانی جماعت کا اپنی تعداد میں اضافے کا اعلان اس عہد کا بدترین جھوٹ ہے۔

قادیانی جماعت کا یہ دعویٰ کہ وہ دنیا بھر میں ۲۰۰ ملین ہیں اپنی جگہ لیکن خود قادیانی جماعتیں بھی تعداد کے مسئلے پر بے یقینی اور تذبذب کا شکار ہیں۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ قادیانیوں کی مختلف جماعتیں مختلف اعداد و شمار پیش کرتی ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعہ قادیانی جماعت نے جو معلومات اور اعداد و شمار ظاہر کی ہیں اس میں زبردست تضاد پایا جاتا ہے۔

۱...... مرزا طاہر ۲۰۰۲ء تک یہ دعویٰ کرتا رہا کہ دنیا بھر کے ۱۹۳ ممالک میں قادیانیوں کی تعداد ۲۰۰ ملین ہے یعنی ۲۰ کروڑ۔

۲...... ۲۰۰ ملین کی تعداد قادیانی جماعت کی منظور شدہ ویب سائٹ نام نہاد ''الاسلام ڈاٹ آرگ'' پر ایک عرصے تک موجود تھی پھر ڈرامائی انداز میں تبدیل کرتے ہوئے ۲۰۰ ملین کی جگہ ''Tens of Millions'' (دسیوں ملین) کر دیا گیا۔ مطلب یہ کہ ابہام پیدا کر دیا گیا۔

۳...... قادیانی جماعت برطانیہ کی اپنی ایک الگ ویب سائٹ ''www.ahmadiyya.org'' (احمدیہ ڈاٹ آرگ) ہے۔ اس میں ۱۷۶ ممالک میں قادیانیوں کی تعداد اب بھی ۲۰۰ ملین بتائی گئی۔

۴...... سری لنکا کی ایک ویب سائٹ ''www.lankaweb.com'' پر قادیانی جماعت کے پریس سیکریٹری عبدالعزیز کی جانب سے جاری گئی خبر کے مطابق قادیانیوں کی تعداد ۱۹۰ ممالک میں ۲۲۰ ملین ہے۔

۵...... لندن کے ایک اخبار کی ویب سائٹ ''www.timesonline.co.uk'' میں قادیانیوں کی تعداد ۱۸۰ ممالک میں ۷۰ ملین اندازاً بتائی گئی ہے۔

۶...... انڈیا کے اخبار کی ایک ویب سائٹ ''www.hinduonnet.com'' میں کیرالہ کے حوالہ سے قادیانی سربراہ مرزا مسرور کا بیان دیا گیا جس میں قادیانیوں کی تعداد ۱۹۰ ممالک میں ۱۷۰ ملین بتائی گئی ہے۔

۷...... فرانس کی ایک ویب سائٹ ''www.france24.com'' کے مطابق دنیا بھر میں قادیانیوں کی تعداد ۱۹۳ ممالک میں ۲۰ ملین بتائی گئی ہے۔

۸...... روزنامہ جنگ لندن مورخہ ۱۲/جون ۲۰۰۸ء کے حوالہ سے قادیانی جماعت یو کے کے صدر رفیق حیات کا بیان ہے کہ دنیا بھر میں قادیانیوں کی تعداد کا تخمینہ ۷۵ ملین ہے۔

قادیانیوں کی تعداد کا ایک جائزہ پیش کیا جاتا ہے

۱	مرزا طاہر کی دعویٰ کہ قادیانیوں کی تعداد ۲۰۰ ملین ہے۔		
۲	www.alislam.org	۱۹۳ ممالک میں	دسیوں لاکھ
۳	www.ahmadiyyah.org	۱۷۶ ممالک میں	۲۰۰ ملین
۴	www.lankaweb.com	۱۹۰ ممالک ہیں	۲۲۰ ملین
۵	www.timesonline.co.uk	۱۸۰ ممالک میں	۷۰ ملین
۶	www.hinduonnet.com	۱۹۰ ممالک میں	۱۷۰ ملین
۷	www.france24.com	۱۹۳ ممالک میں	۲۰ ملین
۸	جنگ لندن مورخہ ۱۲/جون ۲۰۰۸	پوری دنیا میں	۷۵ ملین

ذرا غور کریں کہیں ۲۰۰ ملین کہیں ۲۲۰ ملین کہیں ۷۰ اور کہیں ۱۷۰ ملین اور عجیب حیرت کی بات یہ ہے کہ فرانس کے اخبار میں صرف ۲۰ ملین اور قادیانی جماعت یو۔کے۔ کے صدر رفیق حیات کے مطابق صرف ۷۵ ملین ہے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دنیا بھر میں قادیانیوں کی اصلی اور حقیقی تعداد کیا ہے؟۔ اگر ۲۰۰ ملین کا دعویٰ مرزا طاہر کر رہا تھا اور پھر رفیق حیات ۷۵ ملین بتا رہا ہے تو بقیہ ۱۲۵ ملین کی تعداد قادیانیوں کی کہاں چلی گئی کیا انہیں زمین کھا گئی یا آسمان نے نگل لیا یا وہ دوبارہ اپنے اپنے مذہب میں واپس چلے گئے۔ قادیانی جماعت تو اپنے آپ کو ایک منظّم جماعت کہلاتی ہے ان کے پاس ہر قادیانی کا ریکارڈ موجود ہے اور دور جدید کے تمام وسائل ان کو حاصل ہیں تو پھر کیوں ایک معین تعداد بتانے سے گریز کرتی ہے؟ کیا اس سے یہ واضح نہیں ہوتا ہے کہ قادیانی جماعت صرف اپنے لوگوں کو ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کو بے وقوف بنا رہی ہے۔ لیکن اب ان کا پول کھل چکا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہر قادیانی اس حقیقت کو جاننے کے باوجود مجبوراً بے وقوف بنے رہنے پر تلا ہوا ہے۔ اس بحث کا نتیجہ یہ نکلا کہ درحقیقت دنیا بھر میں قادیانیوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اگر قادیانی جماعت میں بہت جرأت ہے تو کیا وہ کسی غیر جانبدار عالمی ادرے کے ذریعہ اپنی تعداد کی گنتی کرانے پر تیار ہو گی؟